

## سافٹ ویئر خرید پالیسی

Posted On: 23 MAY 2017 6:08PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 23 مئی، ڈیجیٹل انڈیا کے قدم روز بروز بڑھتے جا رہے ہیں۔ جناب نریندر مودی حکومت کی توجہ مسلسل ڈیجیٹل حکمرانی کو بہتر بنانے پر مرکوز رہی ہے، کیونکہ یہ خدمات کی تیزی کے ساتھ ادائیگی اور مؤثر نگرانی کیلئے انتہائی اہم ہے۔

ڈیجیٹل انڈیا مہم کے تحت بحیثیت مجموعی جوتبدیلی آ رہی ہے، وہ صنعت، نجی شعبہ خاص طور پر آئی ٹی، آئی ٹی پر مبنی سسٹم اور خدمات دستیاب کرانے والی کمپنیوں کو بڑے پیمانے پر اس سے جوڑنے کا کام کر رہی ہے۔ تاہم وقتاً فوقتاً صنعتوں کے ذریعے متعدد طرح کی تشاویش کا اظہار کیا جاتا رہا ہے، جن کا تعلق حکومت کی امداد یافتہ پروجیکٹوں کے ساتھ مشغولیت سے ہے۔ ان امور میں ادائیگی سے متعلق شرائط، قبولیت کا معیار، خدمات کی سطح کے معاہدے اور چینج مینجمنٹ وغیرہ شامل ہیں۔

نیسکام اور دیگر بڑے سسٹم انٹیگریٹرز جیسے ٹی سی ایس، وپرو، ٹیک مہندرا، آئی بی ایم وغیرہ کو مسلسل نمائندگی دی جاتی رہی ہے تاکہ ایک مثالی آر ایف پی تیار کیا جا سکے، جو حکومت کی سبھی اداروں کو گائڈ کر سکے، تاکہ سبھی طرح کے فرق اور غیر یقینی سے بچا جا سکے۔ صنعت اور دیگر حصص داروں کے ساتھ وسیع تبادلہ خیال کے بعد یہ آر ایف پی ماڈل بنایا گیا ہے۔

اس ماڈل آر ایف پی کی نمایاں خصوصیات حسب ذیل ہیں۔

1. سبھی حصص داروں کو مساوی موقع - اس کیلئے پری کوالیفیکیشن اور تکنیکی تجزیے سے متعلق معیار کا تعین کیا گیا ہے۔
2. آئی ٹی انڈسٹری کی ضرورتوں کے مطابق قانونی شرائط و ضوابط کو مربوط کرنا۔
- کام کے امکانات اور سروس سطح کے معاہدے کے لئے ٹمپلیٹ۔
- چینج رکویسٹ مکانزم
- کانٹریکٹ سے متعلق معیاری شرائط و ضوابط۔
- دانشورانہ جائیداد سے متعلق حقوق کی معیار کاری۔
- جوابدہی، جرمانہ اور نقصانات وغیرہ کا تعین۔
3. ادائیگی سے متعلق شرائط کو صنعتوں اور سرکاری محکموں کیلئے بامقصد اور آسان بنانا۔
- ادائیگی سے متعلق شرائط و ضوابط کو آسان بنانے سے متعلق رہنما ہدایات۔
- زرمبادلہ میں آنے والے اتار چڑھاؤ کو اس میں شامل کرنا۔
- مہیک ان انڈیا جیسی سرکاری اسکیموں کی کنورجنک -
5. کلاؤڈ، موبائل وغیرہ جیسی جدید ترین تکنیکوں کا استعمال۔
6. مرکزی مالیاتی ضوابط 2017 کے ساتھ ربط۔
7. جدید ترین معیارات سے موافقت۔

.....

من - م - ک ا

U-2380

(23.05.17)

